بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم: ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۸۹ھ - ۶ فتح ۱۳۴۸ ہش - ۶ دسمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۸۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کو چاہیئے کہ آنحضرتؐ اور صحابہؓ کی زندگی کا ہر روز مطالعہ کرتا رہے

صحابہؓ کی زندگی کو دیکھو وہ زندگی سے پیار نہ کرتے تھے ہر وقت مرنے کیلئے تیار تھے

"یاد رکھو کہ یہ جماعت اِس بات کے واسطے نہیں کہ دولت اور دُنیا داری ترقی کرے اور زندگی آرام سے گزرے۔ ایسے شخص سے تو خدا تعالیٰ بیزار ہے۔ چاہیئے کہ صحابہؓ کی زندگی کو دیکھو، وہ زندگی سے پیار نہ کرتے تھے، ہر وقت مرنے کے لئے تیار تھے۔ بیعت کے معنی ہیں اپنی جان کو بیچ دینا۔ جب انسان زندگی کو وقف کر چکا تو پھر دُنیا کے ذکر کو درمیان میں کیوں لاتا ہے؟ ایسا آدمی تو صرف رسمی بیعت کرتا ہے۔ وہ تو کل بھی گیا اور آج بھی گیا۔ یہاں تو صرف ایسا شخص رہ سکتا ہے جو ایمان کو درست کرنا چاہے۔ انسان کو چاہیئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کی زندگی کا ہر روز مطالعہ کرتا رہے۔ وہ تو ایسے تھے کہ بعض مر چکے تھے اور بعض مرنے کے لئے تیار بیٹھے تھے۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس کے سوا بات نہیں بن سکتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ کنارہ پر کھڑے ہو کر عبادت کرتے ہیں تاکہ ابتلاء دیکھ کر بھاگ جائیں وہ فائدہ نہیں حاصل کر سکتے۔ دُنیا کے لوگوں کی عادت ہے کہ کوئی ذرا سی تکلیف ہو تو لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگتے ہیں اور آرام کے وقت خدا تعالیٰ کو بھول جاتے ہیں۔ کیا لوگ چاہتے ہیں کہ امتحان میں سے گزرنے کے سوا ہی خدا خوش ہو جائے۔ خدا تعالیٰ رحیم کریم ہے مگر سچا مومن وہ ہے جو دُنیا کو اپنے ہاتھ سے ذبح کر دے۔ خدا تعالیٰ ایسے لوگوں کو ضائع نہیں کرتا۔ ابتداء میں مومن کے واسطے دُنیا جہنّم کا نمونہ ہو جاتی ہے۔ طرح طرح کے مصائب پیش آتے ہیں اور ڈراؤنی صورتیں ظاہر ہوتی ہیں تب وہ صبر کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ ان کی حفاظت کرتا ہے ؎

عشق اوّل سرکش و خونی بود ٭ تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

جو خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس کے لئے دو جنّت ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی رضا کے ساتھ جو متفق ہو جاتا ہے خدا تعالیٰ اس کو محفوظ رکھتا ہے اور اس کو حیاتِ طیّبہ حاصل ہوتی ہے۔ اس کی سب مُرادیں پُوری کی جاتی ہیں مگر یہ بات ایمان کے بعد حاصل ہوتی ہے"٭

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۸۵، صفحہ ۱۸۶)

اخبارِ احمدیہ

19

ربوہ ۵ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کی حرمِ محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، الحمدللہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ٭

ربوہ ۳ فتح ۱۳۴۸ ہش کو مسجد مبارک میں نمازِ فجر پڑھانے کے بعد حضور ایدہ اللہ کچھ وقت اپنے خدام میں تشریف فرما رہے۔ حضور نے مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر سابق مبلّغ مغربی افریقہ کو جو آجکل امیرِ معتکفین ہیں اور مسجد مبارک میں اعتکاف بیٹھے ہوئے ہیں مخاطب کر کے فرمایا کہ سردی یکدم پڑنی شروع ہو گئی ہے اِس لئے معتکفین سردی سے محفوظ رہنے کی کوشش کریں اور زیادہ احتیاط سے کام لیں۔ بعدہٗ حضور نے احباب کو اپنے رُوح پرور ارشادات سے نوازتے ہوئے مثالیں دے دے کر اِس امر پر تفصیل سے روشنی ڈالی کہ انسان بالکل اندھیروں اور ظلمات میں گھرا ہوا ہے، نہ اس کا ماضی روشن ہے، نہ حال روشن ہے اور نہ مستقبل روشن ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں یہ فرما کر کہ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ (البقرہ) اِس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر انسان کا اللہ تعالیٰ سے تعلق ہو جائے جو نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہے۔ جو نُور کا سرچشمہ اور منبع ہے تو پھر اس کے لئے نہ ماضی اندھیرے میں ہے نہ حال اندھیرے میں ہے اور نہ مستقبل اندھیرے میں ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ایک اَور جگہ فرمایا ہے وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ (سورۃ النور) یعنی جب تک اللہ تعالیٰ نُور کا سامان نہ کرے انسان ظلمات میں سے نہیں نکل سکتا اور نُور سے حصّہ نہیں لے سکتا۔ پس اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کر کے اس سے ہی روشنی حاصل کرنی چاہیئے اور اسی سے بصیرت حاصل کرنی چاہیئے کیونکہ اس کے بغیر روشنی مل ہی نہیں سکتی ٭

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم شیخ قدرت اللہ صاحب کو امیر ضلع جہلم تا ۳۰/۴/۷۱ منظور فرمایا ہے متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں ٭ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

خاکسار کی اہلیہ قریباً ایک ہفتہ سے بعارضہ بخار صاحبِ فراش ہیں ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے احبابِ کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار رفیق احمد ثاقب۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ فتح ۱۳۴۸ ہش

نظامِ کائنات

(۲)

قرآنِ کریم نے وہ ذرائع بھی بتائے ہیں جن سے انسان اللہ تعالےٰ کی ہستی کے بارے میں حق الیقین پیدا کر سکتا ہے۔ ان ذرائع میں سے اللہ تعالےٰ کے ساتھ ہمکلامی کا ذریعہ ایسا ہے جو انبیاء علیہم السلام اور دیگر خدا رسیدہ انسانوں میں عام ہے۔ اس کی واضح صورت وحی اور الہام ہے۔ تاہم رؤیائے صادقہ۔ کشف سے بھی ایسا یقین پیدا ہوتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیاں جو وہ اس سے خبر پا کر کرتے ہیں حق الیقین پیدا کرنے کے لئے نہایت مؤثر ذریعہ ہیں۔ دعا کی قبولیت بھی تجرباتی اور مشاہداتی ذریعہ ہے جس سے اس کی ذات پر حق الیقین پیدا ہوتا ہے۔

آج مادہ پرستی کے زمانہ میں ان چیزوں کو بے کار اور محض توہم خیال کیا جاتا ہے اور افسوس ہے کہ مسلمان بھی جو قرآن کریم کو ماننے کے دعویدار ہیں ان باتوں کے منکر ہوتے جا رہے ہیں اور جب کوئی سائنسدان اس پُرحکمت کارخانۂ کائنات کو وجودِ باری تعالےٰ پر بطور دلیل کے پیش کرتا ہے تو بہت خوش ہوتے ہیں حالانکہ یہ مقام ازروئے اسلام اللہ تعالےٰ کے حقیقی علم کا مقام نہیں ہے۔ اسلام اللہ تعالےٰ پر علم الیقین۔ عین الیقین تک انسان کو محدود نہیں رکھتا بلکہ وہ تو انسان کو معرفت کے درجہ تک لے جاتا ہے جہاں انسان پورے وثوق سے اس بات پر ایمان لاتا ہے کہ

ماخلقت الجنّ والانس الّا لیعبدون

یعنی ہم نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور عبادت کماحقہٗ اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک اس کی پوری پوری معرفت حاصل نہ ہو۔

الہام کے متعلق یہاں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تقریر "اسلامی اصول کی فلاسفی" سے ایک اقتباس اس غرض کے لئے نقل کئے دیتے ہیں۔ حضورؑ فرماتے ہیں:-

"الہام کے لفظ سے اس جگہ یہ مُراد نہیں ہے کہ سوچ اور فکر کی کوئی بات دل میں پڑ جائے۔ جیسا کہ جب شاعر شعر کے بنانے میں کوشش کرتا ہے یا ایک مصرعہ بنا کر دوسرا سوچتا رہتا ہے تو دوسرا مصرعہ دل میں پڑتا ہے۔ سو یہ دل میں پڑ جانا الہام نہیں ہے بلکہ یہ خدا کے قانونِ قدرت کے موافق اپنے فکر اور سوچ کا ایک نتیجہ ہے۔ جو شخص اچھی باتیں سوچتا ہے یا بُری باتوں کے لئے فکر کرتا ہے اس کی تلاش کے موافق کوئی بات ضرور اس کے دل میں پڑ جاتی ہے۔ ایک شخص مثلاً نیک اور راستباز آدمی ہے جو سچائی کی حمایت میں چند شعر بناتا ہے اور دوسرا شخص جو ایک گندہ اور پلید آدمی ہے اپنے شعروں میں جھوٹ کی حمایت کرتا ہے اور راستبازوں کو گالیاں نکالتا ہے تو بلاشبہ یہ دونوں کچھ نہ کچھ شعر بنا لیں گے بلکہ کچھ تعجب نہیں کہ وہ راست بازوں کا دشمن جو جھوٹ کی حمایت کرتا ہے بباعث دائمی مشق کے اُس کا شعر عمدہ ہو۔ سو اگر صرف دل میں پڑ جانے کا نام الہام ہے تو پھر ایک بدمعاش شاعر جو راستبازی اور راستبازوں کا دشمن اور ہمیشہ حق کی مخالفت کے لئے قلم اُٹھاتا اور افتراؤں سے کام لیتا ہے خدا کا مُلہم کہلائے گا۔ دُنیا میں ناولوں وغیرہ میں جادو بیانیاں پائی جاتی ہیں اور تم دیکھتے ہو کہ اس طرح سراسر باطل مگر مسلسل مضمون لوگوں کے دلوں میں پڑتے ہیں۔ کیا ہم ان کو الہام کہہ سکتے ہیں؟ بلکہ اگر الہام صرف دل میں بعض باتیں پڑ جانے کا نام ہے تو ایک چور بھی ملہم کہلا سکتا ہے کیونکہ وہ بسا اوقات فکر کر کے اچھے اچھے طریق نقب زنی کے نکال لیتا ہے اور عمدہ عمدہ تدبیریں ڈاکہ مارنے اور خونِ ناحق کرنے کی اسکے دل میں گزر جاتی ہیں تو کیا لائق ہے کہ ہم ان تمام ناپاک طریقوں کا نام الہام رکھ دیں؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ ان لوگوں کا خیال ہے جن کو اب تک اس سچے خدا کی خبر نہیں جو آپ خاص مکالمہ سے دلوں کو تسلّی دیتا اور ناواقفوں کو روحانی علوم سے معرفت بخشتا ہے۔

الہام کیا چیز ہے؟ وہ پاک اور قادر خدا کا ایک برگزیدہ بندہ کے ساتھ یا اس کے ساتھ جس کو برگزیدہ کرنا چاہتا ہے ایک زندہ اور باقدرت کلام کے ساتھ مکالمہ اور مخاطبہ ہے سو جب یہ مکالمہ اور مخاطبہ کافی اور تسلّی بخش سلسلہ کے ساتھ شروع ہو جائے اور اس میں خیالاتِ فاسدہ کی تاریکی نہ ہو اور نہ غیر مکتفی اور چند بے سروپا لفظ ہوں اور کلام لذیذ اور پُرحکمت اور پُرشوکت ہو تو وہ خدا کا کلام ہے جس سے وہ اپنے بندے کو تسلّی دینا چاہتا ہے اور اپنے تئیں اس پر ظاہر کرتا ہے"۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۸۸ تا صفحہ ۱۹۰)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوئٹزرلینڈ میں تبلیغ اسلام

۔۔ ہز ایکسی لنسی سفیر پاکستان کی مسجد محمود میں تشریف آوری ۔۔ اہم تبلیغی تقاریب

۔۔ ڈاکٹر فاضل جمالی کا خطاب ۔۔ سوئس ٹیلی ویژن کے پروگرام میں شرکت

۔۔ ایک آسٹرین اور ایک سوئس کا قبول اسلام

محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔ اے ایل ایل بی امام مسجد محمود سوئٹزرلینڈ

(۲)

سوال۔ دکھائی گئی فلموں کی لوگوں کی روزمرہ زندگی سے کیا مناسبت ہے؟

جواب:۔ اسلام اور اسی طرح دوسرے مذاہب کے بارے میں فلموں میں ان مذاہب کے پیرو عبادت یا دوسری مذہبی رسومات کی ادائیگی میں مصروف دکھائے گئے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ یہ ان مذاہب کو ماننے والوں کی اکثریت کی پرہیزگاری کی علامت ہے۔ جہاں تک اسلام کا تعلق ہے۔ مسلمان جب قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرتے۔ اور اس کے متعلق زندگیاں بسر کرتے تھے۔ وہ دنیا میں طاقتور تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ تھے۔ آج اس کے خلاف نظر آرہا ہے۔ دیگر مذاہب کے مقدسین مثلاً موسےٰ۔ عیسےٰ۔ کرشن اور بدھ کی تعلیمات کو بھی بھلا دیا گیا ہے۔ لیکن یہ انجام نہیں ہوسکتا۔

حضرت مرزا غلام احمد بانی سلسلہ احمدیہ کے مشن کے ذریعہ ہمیں نئی امید دی گئی ہے کہ دنیا اپنے خالق اور محسن کو شناخت کرلے گی۔ اس سے انسانیت ایک ہوجائیگی جیسا کہ خدا ایک ہے۔

سوائے پہلے سوال وجواب کے کہ اس کے لئے ڈیڑھ منٹ تک کی اجازت تھی۔ باقی ہر جواب ایک منٹ کے اندر مکمل ہونا چاہیئے۔ کیمرہ مین کے پیچھے ایک صاحب سٹاپ واچ لئے کھڑے تھے۔ لہذا جوابات میں از حد اختصار سے کام لینا پڑا۔ تاہم اسلام کا تکمیل دین کا منصب اس مختصر وقت میں واضح کرنے کی کوشش کی گئی۔ تا دوری وتعصب مٹے۔ اور مغرب اسلام کے روشن چہرہ کی جھلک پائے۔ اور اس نیت کے محسن اعظم خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو شناخت کرے۔ اس کے مقابلہ میں کسی اور مذہب کا نمائندہ طبعاً کوئی ایسی چیز پیش نہیں کرسکتا تھا۔ البتہ ہائیڈل برگ کے بدھ مذہب کے نمائندہ نے بالواسطہ اسلام میں عورت کے مقام پر ملنز کیں۔ اور سوئس ٹیلی کے اس پروگرام کے سربراہ گو ابتدا میں تعارف میں کہہ چکے تھے۔ کہ میں احمدیہ مسلم مشن کا انچارج ہوں لیکن میرے عورت کے مقام پر بیان کو کمزور کرنے کے لئے ناظرین کو یاد دلایا کہ اسلام کا نمائندہ ایک اصلاحی سلسلہ سے تعلق رکھتا ہے۔ تا لوگ خیال کریں۔ باقی مسلمانوں میں عورت کا مقام شاید ایسا ہی پست ہے جس کا تاثر فلم میں دیا گیا ہے۔ اور یہی تشریح کا حلقہ محدود ہے

سفیر پاکستان کی مسجد میں تشریف آوری

ہمارے سابق سفیر ہز ایکسی لنسی ابوالخیر محمد حفیظ الدین ایک نیک اور باثر شخصیت تھے۔ طبیعت میں سادگی نہ صرف ملنے والے پاکستانیوں پر بلکہ میں نے دیکھا ہے کہ غیر ملکی خصوصاً مسلم سفراء پر ان کا اچھا اثر تھا۔ مسجد میں بھی تشریف لائے ابھی ان کی مدت پوری نہ ہوئی تھی کہ واپس بلا لیا گیا۔ معلوم ہوا کہ ان کی وہاں ضرورت تھی۔ اب وہ ہماری حکومت کے وزیر صنعت و قدرتی وسائل ہیں۔ کچھ عرصہ یہ سفارت خالی رہی۔ پھر ان کی جگہ ایک نئے سفیر ہز ایکسی لنسی مسٹر افضل اقبال آئے۔ خاکسار نے ان کی تقرری پر خوش آمدید کہتے ہوئے انہیں مسجد آنے کی دعوت دی تھی۔ انہوں نے فون کیا کہ وہ ۱۴ ستمبر کو تشریف لائیں گے اور وہ چاہتے ہیں کہ اس موقعہ پر وہ پاکستانیوں کو بھی مل سکیں۔ پس میں نے پاکستانیوں کو جو زیورک اور قریبی علاقوں میں رہتے ہیں مدعو کرلیا۔ ہز ایکسی لنسی پانچ بجے کے قریب تشریف لائے۔ آپ نے اپنی گفتگو کے دوران تحریک فرمائی کہ سوئس پاکستان مجلس کا قیام عمل میں لایا جائے۔ چنانچہ ایک کمیٹی تشکیل کردی گئی۔

خاکسار نے اس موقعہ پر ہز ایکسی لنسی کو قرآن کریم اور دیگر لٹریچر پیش کیا۔ جو انہوں نے خوشی سے قبول کیا۔

پروٹسٹنٹ نوجوان کی آمد

دو تین ماہ قبل اس مجلس کے صدر خود مسجد آئے۔ اور مجھ سے پروگرام طے کرگئے تھے۔ چنانچہ ۲۲ اخاء (اکتوبر) کو وہ اپنے چوبیس اراکین سمیت آئے۔ میں نے تقریر کی۔ جس کے بعد لمبی دلچسپ بحث کا آغاز ہوا۔ جو تقریباً دو گھنٹے تک چلی۔ ایسی مجالس میں ان قابل اور روادار نوجوانوں اور خواتین کو دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔ لیکن ساتھ ہی حسرت پیدا ہوتی ہے۔ کہ ابھی ان کا قدم اسلام کی طرف نہیں اٹھتا۔ اللہ نہیں چاہتا کہ اس کے بندوں کے حوصلے پست ہوں وہ ان ہزاروں لاکھوں میں سے کسی کو یہاں اور کسی کو وہاں اپنی ہدایت کی قبولیت کے لئے منتخب کرکے نعمت اسلام سے سرفرازی بخشتا ہے۔ یہ اسی کا احسان ہے:

ان دو مہینوں میں اللہ کے انتخاب میں ایک آسٹرین روح آئی اور ایک سوئس نوجوان کو اس ہدایت کے فضل سے نوازا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خود ان کے نام علی الترتیب نعیم احمد اور ودود احمد رکھے۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے دونوں کو خلوص استقامت بخشے۔ اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی توفیق عطا کرے آمین

زائرین ومہمانان

بفضلہ تعالےٰ زیورک کے موتر روزنامہ

ٹائمس آف سٹائیگر کے مضمون سے کئی ایک کو مسجد محمود آنے کی تحریک ہوئی۔ اور پھر اخاء (اکتوبر) میں ٹیلی ویژن کی فلم نے اسلام ومسجد کے لئے جذب پیدا کیا۔ آنے والوں میں سے بعض بہت دور سے آئے۔ ایک سوئس فیملی کار پر تین گھنٹہ کا سفر طے کرکے محض میری ملاقات کے لئے آئی ایک خاتون دو دفعہ لوسرن سے آئیں۔ زائرین معاشرہ کے مختلف طبقات سے تعلق رکھتے تھے۔ اور مختلف قوموں کے مسلم بھی تھے اور غیر مسلم بھی۔

اصل میں مسلمان تو جب سوئٹزرلینڈ میں مسجد کا نام سنتے ہیں۔ تو انہیں اسے دیکھنے کے لئے غیر معمولی اشتیاق پیدا ہوجاتا ہے۔ کئی لمبی مسافت طے کرکے آتے ہیں۔ اور اگر گھنٹی بجنے پر دروازہ نہ کھلے اور مسکراتا چہرہ اسے خوش آمدید نہ کہے تو ان کے دل کی کلی مرجھا جائے۔ اس لئے ہماری کوشش ہوتی ہے کہ حتی الوسع ایسے احباب جو اکثر بلا فون یا بلا اطلاع آتے ہیں مایوس نہ ہوں۔

ایسے میں آنے والوں میں سے چند ایک کا ذکر قارئین کرام کے لئے موجب دلچسپی ہوگا

نائیجیریا کے میٹرولاجیکل ڈائریکٹر Meteorlogical Director ایک بین الاقوامی کانفرنس کے لئے سوئٹزرلینڈ آئے تھے۔ ان کے یہاں سوئس میزبان ڈائریکٹر نے ان سے مسجد کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا مجھے لے چلو۔ انہوں نے فوراً کار میں بٹھایا اور لے آئے۔ بتایا مجھ کو چھ ہیں تھوڑی سی عربی جانتے تھے۔ زبان ان کی فرنچ تھی۔ لیکن مسرت اور شکریہ کے اظہار کے لئے انہیں مترجم کے سہارا کی ضرورت نہ تھی۔ انہیں "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا فرنچ ترجمہ پیش کیا۔ اور انہوں نے خود بہت سے تصویر کارڈ اپنے وطن بھیجنے کے لئے لئے۔

ایک شام جب دھندلکا ہوچکا تھا ایک ترک آئے۔ ترک ہر وقت آتے رہتے ہیں۔ مگر انہیں ایک مشکل درپیش تھی۔ انگریزی وجرمن زبان نہ جانتے تھے۔ لیکن اتفاق سے فرنچ جاننے والے ایک دوست میرے پاس موجود تھے۔ انہوں نے بتایا کہ میں ہوٹل کا کمرہ چاہتا ہوں مجھے ملتا نہیں۔ میں نے بہت فون کئے لیکن جس قیمت کا کمرہ وہ چاہتے تھے وہ واقعی ملنا ناممکن تھا۔ کہیں بھی جگہ خالی نہ تھی۔ اس دوران مزید تعارف ہوا تو معلوم ہوا کہ وہ ازمیر کے ہیں۔ ازمیر کا نام سنتے ہی آپ نے احمدی بھائی شناسی جو کا خیال آیا۔ جن کے پاس ہمارے محترم وکیل التبشیر

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب لمبا سفر کر کے تشریف لے گئے تھے۔ میں نے اپنے ترجمان دوست کو کہا یہ شناسی جر کے ازمیر کے ہیں۔ یہ یہاں ہی ٹھہریں اور جب تک چاہیں رہیں۔ معلوم ہوا وہ ازمیر یونیورسٹی میں میڈیسن کے استاد ہیں۔ اور یورپ کے ہسپتالوں کو دیکھنے کے لئے آئے ہیں۔ اور مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد میں سے ہیں۔ آپ بڑے ہی مذہبی آدمی تھے۔ میرے ساتھ جب تک یہاں ہوتے نمازیں باقاعدہ ادا کرتے۔ سویس مسلمانوں کو دیکھ کر تو ان کی آنکھوں میں چمک آجاتی۔ اپنی نوٹ بک کھولتے اور کہتے کہ اپنا نام اور پتہ لکھ دو۔ بعض اوقات مشن کے کام خصوصاً نومسلمین کی دلچسپی اور خلوص اور جذبۂ تعلیم کو دیکھ کر چاہتے کہ میرا ہاتھ چوم لیں۔ لیکن میں ہاتھ کھینچ لیتا۔ ان کا مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد میں سے ہونے کے باعث ہی نہیں بلکہ خود ان کی قابلیت انکساری اور اسلام سے عقیدت کے پیش نظر مجھے ان کا بڑا احترام تھا۔ لٹریچر کا مطالعہ کرتے رہے۔ پہلے ترکی زبان میں نظام نو پڑھا۔ جس کا ترجمہ ان کے شہر کے برادرم شناسی جرنے ہی کیا تھا بڑی تعریف کی۔

اس کے بعد ان کے مطالعہ میں اسلامی اصول کی فلاسفی کا فرنچ ایڈیشن آیا جس سے بہت متاثر ہوئے۔ تقریباً دو ہفتے ٹھہرے۔ اس کے بعد انہیں لنڈن جانا تھا وعدہ کیا کہ وہ لنڈن مسجد جائیں گے۔

ایک شیعہ عالم حاجی محمد صادق صاحب جو جناب آیت اللہ کاشانی کی مسجد میں امام اور استاد ہیں ایک جمعہ میں تشریف لائے۔ فصیح عربی میں کلام کی قدرت رکھتے تھے۔ میں نے انہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف جو وکالت تبشیر نے شائع کی ہیں پیش کیں۔ تین دن کے بعد دوبارہ آئے۔ اب ان کا انداز ہی اور تھا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا انتہائی ادب سے نام لیتے۔ اور ساتھ رحمۃ اللہ کہتے۔ مجھے کہا کہ مزید کتب دو۔ میں نے تلاش کیں۔ ایک دو جو ابھی ان کو نہ دی تھیں مزید پیش کر دیں۔

میں باہر گیا ہوا تھا گھر فون کیا تو معلوم ہوا کہ یوگوسلاویہ کے ایک احمدی دوست جو وہاں کے چار احمدیوں میں سے ایک ہیں آئے ہوئے ہیں وہ ایک فدائی احمدی ہیں۔ تبلیغ کے لئے بے پناہ جذبہ رکھتے ہیں۔ ان کی تلاوت میں ایک سوز ہے اور مجھے وہ از حد پیارے ہیں جلد واپس پہنچا گلے ملے۔ ایک عرصہ کے بعد ملاقات ہوئی تھی۔ بہت باتیں کرنی تھیں مگر انہیں کئی ایک کام تھے۔ اور صرف تین دن کا سوئٹزرلینڈ میں قیام تھا۔ اس لئے ان کو ۱۹ اخاء (اکتوبر) کو رخصت کرتے ہوئے وعدہ لیا کہ وہ پھر جلد آئیں۔ اور اطمینان سے کچھ دن رہیں۔

یوگوسلاویہ کی تقریب میں شرکت

ہمارے محترم یوگوسلاویہ بھائی نے یوگوسلاویہ سے جو سوئٹزرلینڈ میں مقیم ہیں تعارف کا اس طرح اہتمام کیا کہ ان کی سالانہ اجتماع کی تقریب میں جو آئین زیڈلن EIN SIEDELN منعقد ہوئی مدعو کیا۔ چنانچہ خاکسار میاں عبدالسلام صاحب کے ساتھ ان کی کار میں وہاں گیا۔ آپ نے چند گھنٹوں میں جو کام کا آدمی تھا اسے ادھر ادھر ڈھونڈ کر تعارف کرایا اور بتاتے رہے کہ یہ جرنلسٹ ہیں۔ یہ فلاں اخبار کے ایڈیٹر ہیں۔ یہ فلاں ملک کے ریڈیو کے نمائندہ ہیں غرضیکہ کمال خوبی سے جو بھی ملنے کے لائق تھا اس سے ملا دیا۔ پھر کہا کہ اب یہاں کام ختم ہو چکا ہے۔ ہم واپس مسجد پہنچے۔

تعلیم

اس مشن کا بڑا کام تعلیم ہے۔ میں اپنے سویس احباب کو کہتا رہتا ہوں یہ آپ کا مشن ہے میں تو ایک پردیسی ہوں۔ آپ کو خود اس قابل ہونا چاہیئے کہ اس بار کو اٹھائیں۔ جب کوئی احمدی ہوتا ہے اسکی تعلیم شروع کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ بعض نماز یاد کر کے ختم کر رہے ہیں۔ بعض قرآن کریم کو پڑھنے کو مقصود بناتے ہیں۔ ان زیر رپورٹ دو مہینوں میں دو نے قرآن کریم پڑھا۔ ایک نے تقریباً یسرنا القرآن ختم کر لیا ہے۔ ایک نے ابھی شروع کیا ہے۔ یہ تعلیم انفرادی ہے اس میں کلاس ممکن نہیں۔ بچوں کی البتہ تین کلاسیں منعقد ہوئیں۔ ان کے علاوہ جنوبی افریقہ کے ایک افریقین دوست نے آنا شروع کیا۔ جنوبی افریقہ میں عرصہ ہوا اسلام قبول کیا تھا۔ مگر نماز تک نہ جانتے تھے۔ آتے اور مسجد میں تسبیح پکڑ کر بیٹھے کچھ پڑھتے رہتے۔ میں نے نماز کے سبق دیئے ساتھ نمازیں پڑھائیں۔ اور یسرنا القرآن بھی شروع کرا دیا۔ لٹریچر بھی ان کے پاس مطالعہ کے لئے بہت پڑا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ تو پھر ہی ممکن ہے کہ پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

ایک ترک اپنی سویس اہلیہ کو لے کر آئے۔ اور کہا اس نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ مگر اسے اسلام کا چنداں علم نہیں۔ آپ اسے تعلیم دیں۔ میں نے ہفتہ میں ایک شام انہیں وقت دینا منظور کیا۔ اور ان کی تعلیم شروع کر دی۔

خدام الاحمدیہ

اس عرصہ زیر رپورٹ میں خدام الاحمدیہ کے دو اجلاس ہوئے۔ پہلا اجلاس سات تبوک (ستمبر) کو ہوا جب میں نے خدام کو ظہرانہ پر مدعو کیا۔ اس تاریخ کو برادرم امام مسعود صاحب جہلمی اور برادرم ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی صاحب پہنچ رہے تھے۔ میں نے چاہا کہ یہ نوجوان ان کی صحبت اور کلام سے مستفیض ہو سکیں۔ کھانا اور پھر نماز ظہر سے فراغت کے بعد اجلاس شروع ہوا۔ ایک خادم نے تلاوت فرمائی۔ اور پھر برادرم امام مسعود احمد صاحب جہلمی نے مختصر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد ڈاکٹر کیوسی صاحب نے تقریر ہی نہیں کی بلکہ گفتگو کا سلسلہ شروع کر دیا۔ تا نوجوان بھی اس میں شریک ہو سکیں۔

۲۵ اخاء (اکتوبر) کو خدام الاحمدیہ کا دوسرا اجلاس ہوا۔ جس میں خاکسار نے تبلیغ کی اہمیت پر زور دیا۔ خدام نے اس پر تبلیغ کی مختلف صورتوں پر غور کر کے ایک تجویز پر اتفاق کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحیح تبلیغ کی توفیق بخشے۔ اور ان کی مساعی کو نواز ے آمین

رمضان المبارک کی تیاری

رمضان کے لئے ایک ہزار کی تعداد میں سحری و افطاری کے اوقات کا نقشہ اور اسی قدر دعوتی کارڈ طبع کروائے گئے۔ جن کی ترسیل میں اپنے احمدی احباب و خواتین کے علاوہ دو ترکوں نے بھی امداد دی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

دفتری کام میں امداد

ایک سویس احمدی نوجوان عبدالرحیم ہاڑے اور ایک سویس بہن جو گزشتہ سال ربوہ گئی تھیں شاہدہ۔ اللہ کے فضل سے میرے مستقل معاونین میں سے ہیں۔ تین اور سویس خواتین نے بھی امداد کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر بخشے۔

سویس قوم کے اور اسی طرح دوسری یورپین اقوام کے نوجوان و خواتین جس طرح احمدیت کو قبول کرنے کے بعد فدائیت سے اپنا وقت دیتے ہیں۔ اس سے احمدیت کا مستقبل اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت روشن معلوم ہوتا ہے۔ عبدالرحیم ہاڑے ابھی نوعمر ہے اور بڑا باہمت ہے۔ مجھے اس عرصہ میں بعض اوقات زیادہ کام تھا۔ عبدالرحیم صبح سے شام تک بیٹھا ٹائپ کرتا رہا۔ صرف کھانا چائے اور نمازوں کا وقفہ ہوتا۔ یہاں پر ماہرین نے اندازہ کیا ہے۔ کہ ایک خط کے لکھنے کی اوسط اجرت آج کل ۵۰-۹ فرینک ہوتی ہے۔ فرینکوں میں ان کا وقت شمار کروں تو خدا جانے یہ میزان کہاں تک پہنچ جائے۔ ان کا اور شاہدہ بہن اور دیگر معاونین کا حساب اللہ کے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے انہیں جزائے خیر بخشے۔ اللہ کی دین ہے اور اس کا شکر جتنا بھی ادا کیا جائے کم ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی ستاری کے ساتھ وقت گزار دے اپنے دین کی عظیم الشان خدمت لے۔ اور انجام بخیر فرما دے۔ آمین۔

آخر میں اپنے آقا اور خاندان اور تمام احباب مخلصین اور دیگر تمام افراد جماعت اور اہلیہ ام کے لئے کہ (ان پر مجھ سے کم بار نہیں) اور عزیزم یحییٰ کے لئے کہ وہ بھی اب ایک حد تک خدمت میں شریک ہے، دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

لازمی چندہ کی ہر ماہ کی وصولی اسی ماہ میں مرکز میں بھجوائی جانی ضروری ہے (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوستوں کیلئے ضروری ہدایات

(محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ)

خداوند تعالےٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے

۱۔ جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں۔ اس سفر میں سہولت ہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض۔

۲۔ اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

۳۔ اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں۔ اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لیٹی سے چسپاں کر دیں۔

۴۔ گاڑی میں چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں مکمل حوصلہ۔ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

۵۔ بچوں کو زیورات نہ پہنائیں، بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے اجتناب کریں

۶۔ اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں۔ اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھکر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں۔ یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈے پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستے میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

۸۔ جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں

۹۔ ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن پر بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی۔ اطمینان اور وقار سے کام لیں ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہشیار رہیں۔

۱۰۔ اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں۔ جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

۱۱۔ مستورات کو چاہیئے۔ کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

۱۲۔ دوران قیام ربوہ۔ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں۔ یا بالموعظۃ الحسنۃ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں۔

۱۴۔ سفر کے دوران متواتر استغفار۔ درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

۱۵۔ جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں۔ جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

۱۶۔ جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گذاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دوکانوں میں نہ بیٹھیں۔

۱۷۔ امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران کھلا رہتا ہے۔ اسلئے دوست ضرورت کے وقت دفتر میں تشریف لا سکتے ہیں۔

درخواست دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ کو بلڈ پریشر اور شوگر کی تکلیف بدستور چلی آتی ہے سخت نقاہت کے علاوہ بایاں ہاتھ اور ٹانگ پورا کام نہیں کرتے۔ زبان میں بھی لکنت ہے۔ قلب رات غنودگی سی رہتی ہے سخت پریشانی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے دعائے صحت کاملہ و عاجلہ کی درخواست ہے۔ (مرزا بشیر احمد ۳۳ آریہ نگر لاہور)

۲۔ خاکسار کی کھانسی اور سانس کی تکلیف پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت خاکسار کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔
(خاکسار محمد شریف چغتائی ریٹائرڈ اسسٹنٹ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل پاکستان پوسٹ آفس کراچی)

۳۔ میری اہلیہ مجیدہ بیگم بعارضہ فالج بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کامل شفا بخشے۔ اور ہمیں پریشانیوں سے نجات دے۔
عبد الغنی بھٹی دار الرحمت شرقی ربوہ

۴۔ میسرز محمود احمد اینڈ سنز کوئٹہ (۲) میسرز خورشید سنز کراچی اپنے کاروبار میں ترقی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

۴۔ عزیزم ملک انور احمد صاحب آف کوئٹہ اور عزیزم چوہدری منصور احمد صاحب کوئٹہ ڈاکٹری کے امتحانات دے رہے ہیں۔ نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری۔

۵۔ میرا لڑکا ممتاز حسین بعارضہ بخار بیمار ہے۔ اب عزیز موصوف کو آرام ہے لیکن بہت کمزور ہے اور دعا کی مزید ہے نیز عاجزیت سی مشکلات ہیں ان کے دور ہونے کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے
(محمد حسین خادم مسجد مبارک)

گولڈن جوبلی
کس کی؟
حب اٹھرا کی
آج اسے جاری ہوئے ۵۵ سال ہو چکے ہیں اس کی بدولت پیدا ہونے والے بچے آج خود پوتوں والے ہو گئے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شاگرد حکیم نظام جان صاحب نے اس دوا کو ۱۹۱۱ء میں جاری کیا تھا۔

حب اٹھرا مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا مکمل کورس گیارہ تولہ -/۲۰ روپے فی تولہ -/۲ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ / ایوان محمود بالمقابل

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۷۸۷

میں بشریٰ پروین بنت خواجہ عبد اللطیف صاحب قوم وائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک انگوٹھی ۴ ماشے مالیتی -/۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہا:- احمدہ بیگم اہلیہ خواجہ عبد اللطیف باغبانپورہ گوجرانوالہ

گواہ شد:- خواجہ داؤد احمد باغبانپورہ گوجرانوالہ

گواہ شد:- محمد شریف ولد محمد عبد اللہ گوجرانوالہ

مسل نمبر ۱۹۷۸۹

میں زکیہ جبیں زوجہ میاں عبد المجید صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے
۲- مکان واقع باغبانپورہ گوجرانوالہ -/۵۰۰ "
۳- ایک قطعہ زمین سکنی -/۲۰۰۰ "
۴- زیور ملک طلائی ۱۰ تولے مالیتی -/۱۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہا:- زکیہ جبیں زوجہ میاں عبد المجید معرفت حکیم نظام جان چوک مصنڈ گھر گوجرانوالہ۔

گواہ شد:- حکیم عبد الحمید برادر موصیہ

گواہ شد:- محمد شریف گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۱۹۷۹۰

میں سکینہ بیگم زوجہ ممتاز حسین صاحب قوم وائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹-۹-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰
۲- زیور طلائی تین تولے نو ماشے مالیتی -/۵۰۰

کل جائیداد -/۱۵۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہا:- فہمیدہ بیگم بنت چوہدری ظفر علی ایڈووکیٹ گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- چوہدری ظفر علی ولد چوہدری نواب خان گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- انور احمد چوہدری ظفر علی ایڈووکیٹ گکھڑ منڈی۔

مسل نمبر ۱۹۷۹۵

میں راجہ عبد المجید ولد راجہ مراد بخش صاحب قوم گکھڑ پیشہ زمیندارہ عمر ۳۹ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن حجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۸/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱- مکان پختہ واقع حجکہ مالیتی -/۱۳۰۰ روپے
۲- زمین ۱۵ ایکڑ مالیتی -/۳۵۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

المعبد:- راجہ عبد المجید ولد راجہ مراد بخش حجکہ ضلع سرگودھا

گواہ شد:- ولی محمد ولد کرم دین حجکہ ضلع سرگودھا

گواہ شد:- نبی احمد ولد نور محمد صاحب حجکہ ضلع سرگودھا۔

کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس اطلاع مجلس مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہا:- بشریٰ پروین بنت خواجہ محمد عبد اللطیف صاحب باغبانپورہ گوجرانوالہ

گواہ شد:- خواجہ داؤد احمد ولد خواجہ عبد اللطیف گوجرانوالہ

گواہ شد:- محمد شریف باغبانپورہ گوجرانوالہ

مسل نمبر ۱۹۷۸۸

میں احمدہ بیگم زوجہ خواجہ محمد عبد اللطیف صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۸/۶۹ حسب ذیل وصیت

تاریخ احمدیت جلد دہم جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر بک سٹال سے طلب فرمائیں
ادارۃ المصنفین ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ

لاہور ۔ ۴ دسمبر ۔ حکومت مغربی پاکستان نے ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو ون یونٹ ٹوٹنے کے بعد صوبہ کے دو ہزار اعلیٰ سرکاری ملازمین کی فہرست تیار کرے گی۔ اور ان کی سنیارٹی سے متعلقہ امور کا تعین کرے گی۔ ان تمام ملازمین کو خواہ وہ موجودہ صوبے کے کسی بھی علاقے میں تعینات ہوں۔ ون یونٹ ٹوٹنے کے بعد انہیں ان کے اصل صوبے میں تعینات کر دیا جائے گا۔

اس خصوصی کمیٹی میں صوبائی حکومت سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے اعلیٰ افسروں کے علاوہ مختلف صوبائی محکموں کے سیکرٹری بھی شامل ہوں گے۔ حکومت نے بعض اعلیٰ حکام کے سپرد یہ کام کر دیا ہے کہ وہ مغربی پاکستان کے مختلف محکموں کے ان افسران کے کوائف اور تفصیلات جمع کریں جو ون یونٹ کے قیام سے قبل اپنے اپنے صوبوں میں ملازمت کر رہے تھے۔ لیکن وحدت مغربی پاکستان کے بعد دوسرے علاقوں میں ان کا تبادلہ کر دیا گیا۔ متعلقہ امور کے حتمی فیصلے کے بارے میں عنقریب تمام سرکاری محکموں کو ایک سوالنامہ بھیج دیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ ون یونٹ ٹوٹنے کے بعد صوبے کے موجودہ مختار اور مختار اداروں کے مستقبل کے فیصلے پر بھی غور کیا جا رہا ہے توقع ہے کہ ون یونٹ ٹوٹنے کے بعد ریلوے کے محکمے کو مرکزی حکومت اپنی تحویل میں لے لے گی۔ مختلف نیم سرکاری اداروں کو بھی نئے صوبوں کے حوالے کر دیا جائے گا۔ جو انہیں اپنے مالی وسائل کے مطابق چلائیں گے۔ ان اداروں میں مغربی پاکستان کمال انڈسٹری کارپوریشن، صنعتی ترقیاتی کارپوریشن، زرعی ترقیاتی کارپوریشن اور روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن بھی شامل ہیں۔

عید کے موقع پر چینی کا زائد کوٹہ

لاہور ۴ دسمبر ۔ صوبائی حکومت نے فطر اور کرسمس کی تقریبات کی وجہ سے مسلمانوں اور عیسائیوں کو چینی کا زائد عارضی کوٹہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ بڑے شہروں میں آٹھ چھٹانک فی کس اور چھوٹے قصبوں میں پانچ اور دیہات میں چار چھٹانک فی کس زائد چینی دی جائے گی۔ زائد کوٹہ ۷ دسمبر سے ۵ جنوری تک ملے گا۔

مشرقی پاکستان میں اناج کے مزید پانچ جہاز پہنچ گئے

چٹاگانگ ۔ ۴ دسمبر ۔ مشرقی پاکستان میں غذائی قلت ختم کرنے کے لئے اناج کی فراہمی تیزی سے جاری ہے۔ ایک سرکاری ہینڈ آؤٹ کے مطابق تقریباً پندرہ ہزار ٹن غلہ سے لدے ہوئے پانچ بحری جہاز چٹاگانگ پہنچ چکے ہیں۔ اس غلہ میں ساڑھے بارہ ہزار ٹن گندم اور باقی چاول شامل ہے چاول اور چینی سے لدے ہوئے مزید چار جہاز کراچی سے آ رہے ہیں۔ اور وہ ۷ دسمبر تک چٹاگانگ کی بندرگاہ میں پہنچ جائیں گے۔ مغربی جرمنی اور آسٹریلیا سے بھی گندم سے بھرے تین بحری جہاز ۱۲ دسمبر کو یہاں پہنچ رہے ہیں۔ دریں اثناء صوبے کے مختلف علاقوں میں دوسرے ذرائع سے بھی دو ہزار ٹن گندم اور چار ہزار ٹن چاول پہنچا دیا گیا ہے۔

اخبارات کو نہایت اہم کردار ادا کرنا ہے

بہاولپور ۴ دسمبر ۔ مرکزی وزیر اطلاعات نوابزادہ شیر علی خان نے کہا ہے کہ حکومت نے اخبارات کو مکمل آزادی دے رکھی ہے اور ان پر کسی قسم کا کوئی کنٹرول نہیں۔ انہوں نے یہاں ملتان سے بہاولپور پہنچنے کے بعد سرکٹ ہاؤس میں اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ آئندہ سیاسی زندگی میں اخبارات کو نہایت اہم کردار ادا کرنا ہے اور اخبارات کا فرض ہے کہ وہ صحیح رپورٹنگ کریں۔ اور اس دوران اسلامی نظریات کو پیش نظر رکھیں۔

زہریلی دواؤں کے چھڑکاؤ سے پانچسو ویٹ نامی ہلاک

سیول ۔ ۴ دسمبر ۔ امریکی فوجیں جنوبی ویت نام کے عوام کے خلاف معاہدہ جنیوا کی پروا کئے بغیر مسلسل زہریلی دوائیں استعمال کر رہا ہے۔

روسی خبر رساں ایجنسی تاس نے لبریشن پریس سروس کے حوالے سے بتایا ہے کہ گزشتہ دس ماہ کے دوران امریکی فوج نے ۹ لاکھ ایکڑ رقبہ اراضی پر زہریلی دواؤں کا چھڑکاؤ کیا جس کے باعث پانچ سو افراد ہلاک اور تقریباً دو لاکھ پچاسی ہزار لوگ متاثر ہوئے ہیں۔

اسرائیلی فضائیہ کا حملہ پسپا کر دیا گیا

بیروت ۴ دسمبر ۔ لبنان کی فوج نے کل اسرائیل کا زبردست حملہ پسپا کر دیا۔ اس حملہ میں اسرائیلی فوجوں نے طیارے اور بھاری توپ خانہ استعمال کیا تھا۔ طرفین کا بھاری جانی نقصان ہوا۔ اس کے علاوہ نہر سویز کے علاقہ میں مصری طیارہ شکن توپوں نے اسرائیلی کا ایک طیارہ مار گرایا جس نے مصری مورچوں پر دو گھنٹے تک گولہ باری کی تھی۔

پانچ منٹ میں ایک صفحہ ترجمہ کرنیوالی مشین

ماسکو ۴ دسمبر ۔ روس نے ایک ایسی حیرت کار مشین ایجاد کی ہے۔ جو کسی شخص کی مدد کے بغیر روسی کتاب کا ترجمہ کسی اور زبان میں انتہائی تیز رفتار سے کرے گی۔ کہا جاتا ہے کہ اس مشین کے ذریعے ایک عام تین سو ساڑھے تین سو صفحے کی کتاب کا ترجمہ صرف تیس گھنٹے میں مکمل کیا جا سکتا ہے دوسرے لفظوں میں پانچ منٹ میں ایک صفحہ ترجمہ کیا جا سکتا ہے ایک غلام آدمی کو اس کام میں دو اڑھائی ماہ لگ سکتے ہیں۔ تجربے کے طور پر آج کل روسی زبان میں ریاضیات کی ایک کتاب کا ترجمہ آرمینیا کی زبان میں کیا جا رہا ہے۔

نیویارک ۴ دسمبر ۔ امریکی ہوائی کمپنی ٹرانس ورلڈ ایرلائنز کا ایک مسافر طیارہ بوئنگ ۷۰۷ کل اغوا کر کے زبردستی کیوبا پہنچا دیا گیا۔

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے بہترین سرمہ جو متعدد جڑی بوٹی کا سیاہ رنگ جو ہر ہے بچوں بڑوں سب کے لئے مفید ہے قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ

آنکھوں کی ہٹیلی امراض، خارش، پانی بہنا۔ بہمنی۔ موتیا، ککرے وغیرہ کے لئے لاجواب تحفہ قیمت فی شیشی ۔ ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون ۳۸

اعلان نکاح

میرے بڑے بھائی محمد ارشد قمر ابن حافظ محمد عبداللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھیکی ضلع شیخوپورہ کا نکاح عزیزہ بشارت صبیحہ دختر میاں خورشید محمد صاحب سپرنٹنڈنٹ ریلوے اکاؤنٹس لاہور کے ساتھ بعوض دو ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۶۹ء کو بعد نماز جمعہ مسجد دارالذکر۔ موہنہ روڈ لاہور میں مکرم ملک فضل کریم خان صاحب صدر حلقہ گڑھی شاہو لاہور نے پڑھا۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیر و برکت و ثمرات حسنہ کا موجب بنائے۔ آمین (ایم اے اختر۔ شیخ۔ ایم ایس سی۔ لیکچرر۔ گورنمنٹ کالج۔ بہاولپور)

ولادت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ ۳ اگست ۱۹۶۹ء کو فرزند عطا فرمایا ہے جس کا نام حضور نے ازراہ شفقت ظفر احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مظفر احمد کو صحت و سلامتی والی کامیاب زندگی عطا فرمائے۔ خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین۔

(فیروز دین۔ مظفر آباد۔ آزاد کشمیر)

ناؤنلٹن پن کے لئے چاہئے سٹار انک ربوہ کے ہر جنرل مرچنٹ سے مل سکتی ہے۔

کارخانہ عالم کا ایک معین قانون سے وابستہ ہونا ثابت کرتا ہے کہ کائنات کو بنانے والا ایک خدا ہے

اگر ایک سے زیادہ بنانے والے ہوتے تو ایک ہی قانون ہر جگہ کام کرتا دکھائی نہ دیتا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورہ البقرہ کی آیت اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ... الخ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

پچھلی آیت میں اللہ تعالےٰ نے یہ فرمایا تھا کہ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ یعنی تمہارا معبود اپنی ذات میں اکیلا اور واحد ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اور وہ بے انتہا کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے اب اس رکوع میں اللہ تعالےٰ نے اپنی رحمانیت اور رحیمیت کے مختلف نظاروں کا ذکر کرتے ہوئے اپنی ہستی کا ثبوت پیش کیا ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے وہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش کی طرف بنی نوع انسان کو توجہ دلاتا ہے اور فرماتا ہے کہ اس پیدائش میں عقل والی قوم کے لئے بڑے بھاری نشان ہیں یعنی اگر وہ سوچیں اور غور سے کام لیں تو اس امر کو بآسانی سمجھ سکتے ہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں جس کا انسانی زندگی کے ساتھ تعلق نہ ہو۔ اور یہ تمام چیزیں ایسی ہیں جن کے پیچھے صرف اللہ تعالےٰ کی رحمانیت کا ہاتھ کام کر رہا ہے۔ انسان کی کسی کوشش اور عمل کا اس میں دخل نہیں۔ چنانچہ دیکھ لو ہوا اور پانی اور سورج اور چاند اور ستارے انسان کے کسی عمل کے نتیجہ میں اسے نہیں ملے بلکہ محض اللہ تعالےٰ نے اپنی صفت رحمانیت کے ظہور کے طور پر ان کو بنی نوع انسان کی خدمت میں لگا رکھا ہے۔ اگر یہ چیزیں نہ ہوتیں تو انسان ایک لمحہ کے لئے بھی دنیا میں زندہ نہ رہ سکتا تھا۔ پھر آسمانوں اور زمین میں اگر ایک معین قانون کام نہ کر رہا ہوتا اور ایک غیر متبدل نظام جاری نہ ہوتا تب بھی انسانی زندگی بے کار ہو کر رہ جاتی۔ مگر اللہ تعالےٰ نے جہاں دنیا کی ہر چیز انسان کے فائدے کے لئے بنائی وہاں اس نے ہر چیز کو ایک قانون کا بھی پابند بنا دیا تاکہ انسان بغیر کسی خطرہ کے ترقی کر سکے۔ اور زمین و آسمان کی ہر چیز اس کی خدمت میں مصروف رہے اس حقیقت کو ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالےٰ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا کہ الذی خلق سبع سمٰوٰتٍ طِبَاقًا ما تریٰ فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فارجع البصر هل تریٰ من فطور ثم ارجع البصر کرتین ینقلب الیك البصر خاسئا وهو حسیر۔ (سورۃ الملک ۴ و ۵)

یعنی بہت برکت والا ہے وہ خدا جس نے سات آسمان درجہ بدرجہ بنائے۔ اور تو رحمٰن خدا کی پیدائش میں کوئی رخنہ نہیں دیکھتا تو اپنی آنکھ کو ادھر ادھر پھیر کر اچھی طرح دیکھ کیا تجھے خدا کی مخلوق میں کسی جگہ بھی کوئی نقص نظر آتا ہے پھر بار بار اپنی نظر کو چکر دے آخر وہ تیری طرف ناکام ہو کر لوٹے آئے گی۔ اور وہ تھکی ہوئی ہو گی۔ یعنی اسے نظام عالم میں کوئی بھی خلاف قانون بات یا نقص نظر نہیں آئے گا۔ غرض کارخانہ عالم کا ایک معین قانون سے وابستہ ہونا اور زمین و آسمان اور سورج اور چاند ستاروں کا اس قانون کے ماتحت ہمیشہ چلتے چلے جانا اور کبھی اس میں کوئی انحراف واقع نہ ہونا ثابت کرتا ہے کہ اس کائنات کو بنانے والا یقیناً ایک خدا ہے اگر ایک سے زیادہ بنانے والے ہوتے جیسا کہ عیسائی تین خداؤں کے قائل ہیں تو ایک ہی قانون ہر جگہ کام کرتا دکھائی نہ دیتا بلکہ اس میں ضرور کوئی نہ کوئی رخنہ واقع ہو جاتا۔ پس آسمانوں اور زمین کی پیدائش کی طرف توجہ دلا کر اللہ تعالےٰ نے اپنی ہستی کا ثبوت بھی پیش کر دیا اور اپنی وحدانیت کا بھی اور یہ بھی ثابت کر دیا کہ وہ رحمٰن ہے یعنی اپنی مخلوق پر بے انتہا کرم کرنے والا اور انہیں ایسے انعامات سے نیضیاب کرنے والا ہے جن میں بندوں کی کسی کوشش یا عمل کا دخل نہیں۔ اسی طرح آسمانوں اور زمین کی پیدائش اسکی صفت رحیمیت کا بھی ثبوت ہے کیونکہ دنیا میں جب کوئی شخص خدا تعالےٰ کے بنائے ہوئے قوانین کے ماتحت کام کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس کے بہتر سے بہتر نتائج پیدا کرتا ہے۔

ربوہ کے خدام اور زعماء کی اطلاع کے لئے ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی یہ ہدایت کہ ہر احمدی سورہ بقرہ کی ابتدائی ستر آیات مع ترجمہ و تفسیر زبانی یاد کرے۔...

علیحدہ طبع کروا کر ربوہ کے ہر خادم تک پہنچائی جا رہی ہے۔ اعلان ھذا کے ذریعہ ربوہ کے جملہ خدام کی خدمت میں درخواست ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی اس نہایت ہی اہم ہدایت پر فوری توجہ دیں اور ان آیات کو زبانی مع ترجمہ و تفسیر کے یاد کر لیں اور جو خدام ۲۹ رمضان المبارک تک حضور اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں ان آیات کو زبانی یاد کر لیں گے ان کے اسماء دعا کی غرض سے حضور کی خدمت اقدس میں پیش کئے جائیں گے انشاء اللہ تمام زعماء کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے حلقہ کے جملہ خدام کا جائزہ لیتے رہیں اور جو خدام ۲۹ رمضان المبارک تک حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایت کی سو فیصد تعمیل کر لیں ان کی فہرست یکم شوال تک دفتر مجلس مقامی میں پہنچا دیں۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

ہمارے بچے عزیز کبیر کی علالت طول پکڑتی جا رہی ہے اسے عرصہ سے گردوں میں سوزش کی تکلیف ہے آج کل اس بیماری کے اثر کے پیش نظر تکلیف دہ عوارض پیدا ہو چکے ہیں۔ بلڈ پریشر زیادہ رہتا ہے جس کی وجہ سے عام صحت پر برا اثر پڑتا ہے آج کل ہسپتال میں زیر علاج ہے۔

یہ عاجز احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عزیز کی صحت کی بحالی کے لئے درد دل سے دعا کی درخواست کرتا ہے۔ رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ میں احباب دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار عبداللطیف واقف زندگی
مبلغ جرمنی۔

ایم ایس سی فزکس کے طلباء متوجہ ہوں

جن بارہ طلباء کو ایم ایس سی فزکس کی پہلی کلاس میں داخلہ دیا گیا ہے وہ نوٹ کر لیں کہ ۸ دسمبر سے باقاعدہ پڑھائی شروع ہو رہی ہے۔ پہلا پیریڈ آٹھ بجے لگے گا۔ اور پریکٹیکل شام ساڑھے چار بجے تک ہوا کریں گے۔ جو طلباء وقت پر حاضر نہیں ہوں گے ان کی بجائے دوسرے منتظر طلباء کو موقع دیا جا سکتا ہے۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ایم۔ ایس۔ سی۔ فزکس اساتذہ کی ضرورت

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں چار اساتذہ کی ضرورت ہے جو ایم ایس سی فزکس فرسٹ ڈویژن میں پاس کر چکے ہوں۔ تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ کے مطابق ہوگی، مناسب قابلیت اور تجربہ رکھنے والے اساتذہ کو مزید چار ترقیاں دی جا سکتی ہیں۔

امیدوار فوری طور پر پرنسپل سے رابطہ قائم کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴